از عدالتِ عظمیٰ

ڈاکٹر (کپتان) اخوری رمیش چندر اسنہا وغیرہ

بنام

دی سٹیٹ آف بہار و دیگراں وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 2 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

سنیارٹی - قومی ایمرجنسی کے دوران عارضی تقرری - کمیشنڈ افسر - فارغ ہونے کے بعد باقاعدہ طور پر سول اسسٹنٹ سرجن کے طور پر مقرر کیا گیا - چاہے فوج میں عارضی تقرری کی تاریخ سے سنیارٹی شمار کرنے کا حقدار ہو - حقدار قرار دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1578، سال 1996 وغیرہ۔

پٹنہ ہائی کورٹ کے 19.8.94 کے فیصلے اور حکم سے سی ڈبلیو جے سی نمبر 7049، سال 1993 میں۔

آر کے جین اور اکھلیش کمار پانڈے اپیل گزاروں کے لیے۔

جواب دہندگان کی طرف سے الطاف احمد، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل باسودیا پرساد، اجیت کمار سنہا، انیل کے جھا، رودریشور سنگھ، آر پی وادھوانی اور اے پی مدھ شامل ہیں۔

عدالت کا حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں پٹنہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے سی ڈبلیو جے سی نمبر 93/7049 اور 90/1801 میں بالترتیب 19 اگست 1994 اور 6 دسمبر 1994 کو دیے گئے فیصلوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ سوال ان معاملات میں اپیل کنندہ اور مدعا علیہ ملازمین کی سنیارٹی کے درمیان پریشان کن ہے۔ اپیل کنندہ کو مارچ 1966 میں عارضی بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد اسے کیپٹنڈ آفیسر کے طور پر تیار کیا گیا اور اس نے قومی ایمرجنسی میں ملک کے دفاع میں فوج میں خدمات انجام دیں۔ فوج سے فارغ ہونے کے بعد، انہیں 6 ستمبر 1966 کو باقاعدہ بنیاد پر مقرر کیا گیا۔ مدعا علیہ ملازمین کو ابتدائی طور پر 29 ستمبر 1964 کو عارضی بنیادوں پر مقرر کیا گیا اور پھر انہیں 15 جولائی 1974 کو باقاعدہ بنیادوں پر سول اسسٹنٹ سرجن ڈبلیو ای ایف کے طور پر مقرر کیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ 6 ستمبر 1966 سے اپنی سنیارٹی کا حقدار رہے اور اس طرح وہ مدعا علیہ ملازمین سے سینئر ہو جائے گا حالانکہ انہیں ابتدائی طور پر 29 ستمبر 1964 سے عارضی بنیادوں پر مقرر کیا گیا تھا۔ فوجی افسران کے حقوق کے حوالے سے حکومت کی طرف سے 20 ستمبر 1965 کو جاری کردہ سرکیولر ضمیمہ VI میں پایا جاتا ہے۔ متعلقہ حصہ اس طرح پڑھتا ہے:

"فوج میں سہولیات کے علاوہ، تمام عارضی افسران کو سرکاری حکم نمبر 7892 (بی) مورخہ 10.12.62 کے مطابق خدمات انجام دینے کی اجازت ہے۔ حکومت کی طرف سے مزید یہ قبول کیا گیا ہے کہ موجودہ مستقل آسامیوں میں سے عارضی اسسٹنٹ سرجنوں کے لیے مخصوص کی جائیں گی جو فوج میں شامل ہونے کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کرتے ہیں اور وہ فوج کی خدمت میں شامل ہونے کی تاریخ سے آزمائشی مدت پر ہوں گے اور دو سال کی تسلی بخش خدمت مکمل ہونے پر، ان کی تصدیق ریاست، میڈیکل سروس میں کی جائے گی۔

مذکورہ سرکلر کے نتیجے میں، اس عہدے پر تقرری پر اور دو سال کی مدت کے لیے آزمائشی مدت مکمل ہونے پر، امیدوار کی بہار اسٹیٹ میڈیکل سروس میں سول اسسٹنٹ سرجن کے طور پر عملے میں تصدیق کی جائے گی۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ تسلی بخش جانچ کی تکمیل پر، اس کی تصدیق اس کی ابتدائی تقرری کی تاریخ تک ہوگی۔ تسلیم شدہ طور پر، انہیں باقاعدگی سے 6 ستمبر 1966 کو مقرر کیا گیا تھا۔ نتیجتاً، انہیں باقاعدگی سے سول اسسٹنٹ سرجن ڈبلیو ای ایف 6 ستمبر 1966 کے طور پر مقرر کیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document

یہ سچ ہے کہ مدعا علیہان ملازمین کا تقرر بہار اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کی طرف سے 17 اپریل 1964 کو کی گئی سفارشات کے مطابق کیا گیا تھا اور ان کا تقرر 29 ستمبر 1964 کو کیا گیا تھا۔ لیکن تمام تقرریاں صرف عارضی عہدوں کے لیے ہیں حالانکہ ان کا انتخاب بہار پبلک سروس کمیشن نے باقاعدگی سے کیا تھا، ان کی تصدیق 15 جولائی 1974 سے ہوئی تھی۔ ان حالات میں، جواب دہندگان کے حوالے سے سنیارٹی کے مقصد کے لیے باقاعدہ سروس صرف 15 جولائی 1974 سے شروع ہوگی، یقیناً، دیگر فوائد کے لیے، ان کی تقرری ان کی ابتدائی عارضی تقرری کی تاریخ تک ہوگی۔ نتیجتاً، اپیل کنندہ ان سے بزرگ ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً، وہ پچھلی اجرت کے علاوہ تمام نتیجہ خیز فوائد کا حقدار ہے۔

اپیلیں کو اسی کے منظور کیا جاتا ہے اور عدالت عالیہ کا حکم کو کالعدم کیا جاتا ہے۔ خرچے کیلئے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document